فتوی نمبر:23

اللہ تعالیٰ کی صفات ذاتیہ اور صفات فعلیہ کیا ہیں؟

سوال: 23 اللہ تعالیٰ کی صفات ذاتیہ اور صفات فعلیہ کیا ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی صفاتِ ذاتیہ سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہر وہ صفت جس کی ضد باری تعالیٰ کے لیے قائم نہ کی جاسکے وہ صفتِ ذاتی ہے۔ مثلاً حیات تو اللہ تعالیٰ کے لیے ثابت ہے لیکن حیات کی ضد موت اس ذاتِ پاک پر نہیں ہے۔ اسی طرح قدرت کی ضد عجز ہے تو اب قدرت تو اللہ تعالیٰ کے لیے ثابت ہے لیکن عجز ثابت نہیں ہو سکتا اس لیے قدرت اللہ تعالیٰ کی ذاتی صفت ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کی صفاتِ فعلیہ سے مراد وہ صفات ہیں جن کی ضد اس ذاتِ اقدس واعلیٰ کے لیے ثابت ہو۔ مثلاً خوشی، اور اس کی ضد ناراضگی ہے اور یہ دونوں صفات اللہ تعالیٰ کے لیے ثابت ہیں یعنی وہ اپنے بندوں کی اطاعت پر خوش ہوتا ہے اور ان کی نافرمانی پر ناراض ہوتا ہے۔ ایسے ہی وہ اپنے بندوں کو عزت سے بھی نوازتا ہے اور ذلت سے بھی، عزت اور ذلت دونوں کا دینا اس ذاتِ پاک کے لیے ثابت ہے تو یہ صفت اس ذاتِ اقدس کی صفتِ فعلی ہے۔

حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے صفات ذاتیہ اور صفات فعلیہ میں اس طرح سے فرق بیان کیا ہے:

دارالعلوم ندوۃ العلماء
اسلام آباد مری ہائی وے چھتر اسلام آباد

www.seerat.net

فتوی نمبر: 23

وعندنا أن كل ما وصف به ولا يجوز أن يوصف بضده فهو من صفات الذات كالقدرة والعلم والعزة والعظمة، وكل مايجوز أن يوصف به وبضده فهو من صفات الفعل كالرأفة والرحمة والسخط والغضب.[1]

(1) شرح كتاب فقه الأكبر لملا علي القاري رحمه الله، بحث كلام جليل في صفة الكلام واختلاف العلماء فيها، ص: 42

www.seerat.net